سوال

(60)اگرایک ہی وقت مرد وعورت کے پانچ سات جنازے جمع ہوجائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک ہی وقت مرد وعورت کے پانچ سات جنازے جمع ہوجائیں، توسب کے لے ایک نمازجنازہ کافی ہوگی یا ہر ایک کےلیے علیحدہ علیحدہ پڑھنی چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر ایک جنازہ پرالگ الگ نمازپڑھنی ضروری نہیں، ایک ہی نمازکافی ہے، اگرمرد وعورت دونوں کے جنازے جمع ہوں توامام اپنے آگے پہلے مرد کاجنازہ رکھے، مردوں کے جنازے کے بعد قبلہ کی جانب عورتوں کے جنازے رکھ کر نمازادا کرے۔

((قال مالک انہ بلغہ ان عثمان بن عفان وعبداللہ ابن عمر وابا ھریرة کانوا یصلون علی الجنائز بالمدینة الرجال والنساء فیجعلون الرجال مما یلی الامام والنساء مما یلی القبلة (موطا مالک) واخرج ابو داؤد بسندہ عن عمار مولی الحارث انہ شھد جنازة ام کلثوم وابنھا زید فجعل الغلام مما یلی الامام فانکرت ذلک وفی القوم ابن عباس وابو سعیدن الخدری وابو قتادہ وابو ہریرة فقالوا ھذاہ السنة قال الشوکانی سکت عنہ ابو داؤد والمنذری ورجال اسنادہ ثقات ورواہ النسائی واخرجہ البیھقی وقال فی القوم الحسن والحسین وابن عمر وابو ہریرة ونحومین ثمانین نفسا من اصحاب النبی ﷺ وفی روایة البیھقی ان الامام فی ھذہ القصة ابن عمر وفی اخرلہ وللدار قطنی والنسائی من روایة نافع عن ابن عمر انہ صلی علی سبع جنائز رجال ونساء فجعل الرجال مما یلی الامام وجعل النساء مما علی القبلة وصفھم صفا واحدا الحدیث وکذلک رواہ ابن الجارود فی المنتقی قال الحافظ اسنادہ صحیح انتھی))

(شیخ الحدیث حضرت مولانا عبید اللہ رحمانی، محدث دہلی)۔(جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05ص123